موضوع: جشنِ عیدِ میلا دالنبی ''صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

پہلی قسط

بیاناتِ خوشتر رحمۃ اللہ علیہ

شیخِ طریقت، رہبرِ شریعت، مبلغِ اسلام
حضرت علامہ مولانا

حافظ محمد ابراہیم خوشتر رحمۃ اللہ علیہ

صدیقی قادری رضوی حامدی

زیرِ سرپرستی
شہزادہ علامہ خوشتر، پیرِ طریقت
حضرت علامہ مولانا **محمد مسعود اظہر** قادری رضوی
سجادہ نشین دربارِ خوشتر

زیرِ سایہ
شہزادہ علامہ خوشتر، خلیفہ تاج الشریعہ
حضرت مولانا الحاج **محمد میاں خوشتر** صدیقی قادری
سرپرست اعلیٰ
مولانا محمد ابراہیم خوشتر میموریل سوسائٹی

با اہتمام

مولانا محمد ابراہیم خوشتر میموریل سوسائٹی
سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل

مکتبہ دارالرضا

عالمی روحانی مرکز دارالرضا انٹرنیشنل جھنگ سٹی
بستی شہنی والی، وارڈ نمبر 7، پرانا چنیوٹ روڈ، جھنگ سٹی
TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501
www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com

DAR-UL-RAZA

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نام کتاب:..........بیاناتِ خوشتر "رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ" (قسط اوّل)

اسپیکر:..........حضرت علامہ مولانا محمد ابراہیم خوشتر قادری "رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ"

موضوع:..........جشنِ عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم

زیرِ سرپرستی:..........شہزادہ علامہ خوشتر حضرت مولانا محمد مسعود اظہر سجادہ نشین

زیرِ سایہ:..........شہزادہ علامہ خوشتر حضرت مولانا الحاج محمد میاں خلیفہ تاج الشریعہ

زیرِ نگرانی:..........حضرت علامہ مولانا مفتی ابونعمان عرفان شریف مدنی

بااہتمام:..........مولانا محمد ابراہیم خوشتر میموریل سوسائٹی

سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل

تحریر وترتیب:..........حافظ محمد اصغر عطاری (شعبہ تحریرات دار الرضا انٹرنیشنل)

صفحات:..........11

پبلشر:..........مکتبہ دار الرضا جھنگ سٹی

﴿جملہ حقوق بحقِ ناشر محفوظ ہیں﴾

مکتبہ دارالرضا

عالمی روحانی مرکز دار الرضا انٹرنیشنل

بستی شہنی والی، وارڈ نمبر 7، پرانا چنیوٹ روڈ، جھنگ سٹی

TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501

www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com

الحمدلله حمدا کثیرا طیبامبارکا فیه o امنت باالله ورسوله هوالاول والآخر والظاهر والباطن وهو بکل شی علیم o فاعوذ بالله من الشیطن الرجیم o بسم الله الرحمن الرحیم o

لَقَدۡ مَنَّ اللّٰهُ مَعَ الۡمُوۡمِنِیۡنَ اِذۡ بَعَثَ فِیۡهِ رَسُوۡلَا

صدق الله مولانالعظیم وصدق رسوله النبی الکریمo قال الله تبارک وتعالی ورسوله ونبیه ورسوله وکریمهoان الله وملئکته یصلون علی النبی ط یاایهاالذین امنو صلو علیه وسلمو اتسلیماo

سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل کے اراکین۔ قادریو، رضویو، عزیزو دوستو، حضرات علمائے کرام۔ میں اپنے بارے میں بیان کروں، جو کچھ ملا عزیزوں کو ملا، دوستوں کو ملا اور صرف عزیزوں اور دوستوں کی بات نہیں۔ میرے شیخِ حدیث، محدثِ اعظم پاکستان حضرت مولانا سردار احمد ''قدس سرہ العزیز'' میں ان کی بارگاہ کا خوشا چیں ہوں۔ حضور مفتی اعظم عالمِ اسلام حضرت مولانا شاہ مصطفیٰ رضا خان ''علیہ رحمۃ المنان'' کی بارگاہ میں برسوں ان کی جوتیاں اٹھاتا اور یہ فیضان انہی جوتیوں کا ہے۔ یہ جو سنی رضوی سوسائٹی درگاہ وعیدگاہ قائم ہے حضور مفتی اعظم سے اور فیضان ہے محدثِ اعظم پاکستان مولانا سردار احمد ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ'' کا، فرمایا اگر دین کی خدمت کرنی ہے تو انہی خطوط پر کام کرو جو خطوط اعلحضرت امامِ اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ'' نے ہمیں دیئے۔

بات فیضان سے بنتی ہے

فرمایا کہ نہ میں بخاری پڑھتا ہوں، مسلم، ترمذی، ابوداود، صحاح ستہ، لیکن جو کچھ مجھے ملا ہے امام احمد رضا خان ''علیہ الرحمہ'' سے ملا ہے۔ وہ حواشی ہم نے دیکھے ہیں، درسیات ہم نے کم پڑھی ہیں لیکن امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان ''علیہ الرحمہ'' کے حواشی ہم نے زیادہ دیکھے ہیں۔

میرے عزیزو، میرے دوستو! حضرت نے فرمایا۔ بات علم سے نہیں بنتی، صرف علم سے نہیں بنتی، بات صرف تقریروں سے نہیں بنتی، بات فیضان سے بنتی ہے، کرم سے بنتی ہے۔ میرے عزیزو، میرے دوستو۔ حضرت فرمایا کرتے تھے کہ سنو۔

سنیت سے سب کی کھٹکے آنکھ میں　　پھول بن کر ہو گئے کیا خار

تم کسی کی آنکھ میں کھٹکتے ہو

اور اب وہ پھول بن کر ہمیں شاگردوں کو کہتے کہ دیکھو دنیا میں جو تمہیں خدمت کرنی کرو لیکن اعلحضرت عظیم البرکت، امامِ اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان ''علیہ الرحمہ'' کا یہ شعر جب تمہارے سامنے آئے تو سوچ لو کہ اگر تم لوگوں کی آنکھ میں کھٹک رہے ہو، وہابی، دیوبندی، قادیانی، نیچری یہ جتنے مینڈک ہیں برساتی یاد رکھو کہ اگر تم چاہتے ہو کہ تمہیں سب اچھا کہیں تو سمجھ لو کہ تمہارے ایمان میں خلل ہے، تمہاری سنیت معتبر نہیں، یاد رکھو کہ

کام وہ لے لیجئے تم کو جو راضی کرے　　ٹھیک ہو نامِ رضا تم پہ کروڑوں درود

بیماری کے باوجود محفل میں حاضری

آپ سے عرض یہ کرنا چاہ رہا ہوں کہ اعلحضرت امام اہسلنت الشاہ امام احمد رضا خان ''علیہ الرحمہ'' کے زمانے میں اعلحضرت کو کن لوگوں نے برا بھلا کہا ہے یہ سن لیجئے۔عزیزو، دوستو! عرض یہ کرنا چاہتا تھا کہ آپ جانتے ہیں کہ میں علیل ہوں اور یہ علماء کرام کا فیضان ہے۔اور طلبِ فیض کرتا ہوا اپنی علالت کے سبب کرسی پر بیٹھ گیا ہوں ،اور آپ جانتے ہیں کہ جو آدمی علیل ہوتا ہے وہ کمزور بھی ہوتا ہے۔کہ یہ ساری علتیں میرے ساتھ ہیں مگر اللہ کے پیارے نبی حضرتِ محمدِ مصطفیٰ ﷺ کی بارگاہ میں معروضہ پیش کرنے کیلئے ہم حاضر ہوئے ہیں۔

اللہ نے اپنا پیارا محبوب ہمیں دیا

''لَقَدْ مَنَّ اللّٰہَ مَعَ الْمُوْمِنِیْنَ اِذْ بَعَثَ فِیْہِ رَسُوْلَا''

ترجمہ: بے شک اللہ نے ایمان والوں پر بڑا احسان فرمایا جب ان میں ایک رسول مبعوث فرمایا۔(الِ عمران، آیت:164)

قران مقدس کا یہ انداز دیکھئے ساری کائنات کا خالق و مالک وہ بھی فرماتا ہے کہ میں نے تمہیں ہیرے، جواہرات، چاندی دیئے، سونا دیا ساری دنیا اُس کی۔عزیزو، دوستو! آدمی کسی کو کچھ دیتا ہے تو وہ اپنی Capicity کے مطابق دیتا ہے۔کوئی بادشاہ اگر کسی کو کچھ دے تو پھر وہ اپنی ذات کے اندر دیکھے کہ اس کی حثیت کیا ہے؟ ایک فقیر آپ کو تھوڑے سے پیسے دے سکتا ہے، اور ایک بہت بڑا امیر

ہزاروں لاکھوں اور اس کے علاوہ جو اس کی حیثیت ہوگی وہی تو دے گا۔عزیز و دوستو رب کریم کی حیثیت مسخر ہے،ربِ کریم کی شان مسلم ہے،وہ خالق و مالک ہے،ساری دنیا اسی کی ہے۔لیکن بات میرے دوستو جب کرم کی آئی ہے،بات جب احسان کی آئی ہے،جب بات کسی کو کچھ دینے کی آئی ہے تو میرے دوستو میرے ربِ کریم نے اپنے رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو چن لیا۔اے دنیا والو اگر میں تمہیں آسمان دیتا تو کچھ نہ تھا،زمین دیتا تو کچھ نہ تھا۔چاندی اور سونے کی کان دیتا تو کچھ نہ تھا لیکن دیکھو میں تم کو اپنا محبوب دے رہا ہوں۔اپنا محبوب کوئی کسی کو نہیں دیا کرتا لیکن یہ میرا کرم ہے کہ میں اپنا محبوب تم کو دے رہا ہوں،اور یہ احسان ہے۔

وہ خدا نے ہے مرتبہ تجھ کو دیا

عزیزو، دوستو! اعلیحضرت امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا احمد رضا خان"علیہ الرحمہ" کی بارگاہ،آپ جانتے ہیں کہ ہماری زندگی اعلیحضرت امام احمد رضا خان"علیہ رحمۃ الرحمٰن" کے نام ہے،ہماری زندگی امام احمد رضا خان"رحمۃ اللہ علیہ" کا کام ہے۔ایک شعر میں ارشاد فرمایا،سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کا Future اور Past ایک شعر میں ملا دیا اور ارشاد فرمایا

وہ خدا نے ہے مرتبہ تجھ کو دیا، نہ کسی کو ملے نہ کسی کو ملا
کہ کلام مجید نے کھائی شہا تیرے شہر و کلام و بقاء کی قسم

ایسا مرتبہ دیا،ایسا مرتبہ دیا میرے عزیز و دوستو۔رب بے مثل ہے لیکن اُس نے اپنے محبوب کو جو بنایا وہ ایسا بنایا کہ بے مثل بنایا۔اور یہ تو رب کی بارگاہ ہے،ذرا صحابی رسول

''رضی اللہ تعالیٰ عنہ'' سے تو پوچھیے کہ حضور آپ کا اپنے نبی کے باب میں عقیدہ کیا ہے؟ آپ نے جو نبی محترم کی زندگی کو دیکھا، قیام وطعام کو دیکھا، چلنے پھرنے کو دیکھا، زندگی کی ادائیں دیکھیں اور صحابہ کا کیا کام تھا؟ لیکن میرے عزیز و میرے دوستو اس سے اس سے ہٹ کے جو بات تھی جو کام تھا وہ حضور کی اداؤں کو دیکھنا تھا۔ فرمایا کہ

خُلِقتَ مُبرَّاً مِنْ کُلِّ عَیبٍ کَاَنَّکَ قَدْ خُلِقتَ کَمَا تَشَآءُ

اللہ نے آپ کو ایسا پیدا کیا کہ بے عیب اور لاریب خدا نے آپ کو بے عیب پیدا کیا۔ ''مُبرَّاً مِنْ کُلِّ عَیبٍ'' عیب کے نیچے دو زیر ہیں اور ''کل'' کا لفظ اندازہ کیجئے کہ اس انداز میں بتا دیا کہ عیب نام کی کوئی چیز ہے تو پیارے نبی کی ذات اُس سے پاک ہے۔ آیئے ذرا یہ دیکھئے تو سہی کہ کیا صحابی کو یہ معلوم نہیں تھا کہ اللہ نے انتخاب کیا ہے کہ ہم جانتے تھے اور ہم جانتے ہیں محمد رسول اللہ ﷺ کا خالق و مالک اللہ اور صحابی بھی جانتے ہیں لیکن ''کَاَنَّکَ قَدْ خُلِقتَ کَمَا تَشَآءُ'' اندازہ کیجئے اور اندازِ عقیدت دیکھئے، اور اندازِ محبت دیکھئے اور سرکار ﷺ پر نچھاور ہونے کی شان دیکھیں کہ یارسول اللہ ﷺ وہ اور لوگ ہیں جن کے متعلق کہا جا سکتا ہے کہ اللہ نے کسی کو کالا، کسی کو گورا کسی کو ایسا ویسا بنایا۔ لیکن یارسول اللہ ﷺ جب ہم آپ کو دیکھتے ہیں تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جیسا آپ نے چاہا ویسا ہی اللہ نے آپ کو عطا کر دیا۔ کہہ سکتے ہیں آپ کہ یہ صحابی نے بات کی۔

حشر تک ڈالیں گے ہم پیدائشِ مولیٰ کی دھوم

میرے عزیز و میرے دوستو آج کا دن بہت مبارک دن ہے اور اسی دن کے بارے امام اہلسنت امام احمد رضا خان ''رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا کہ ''حشر تک ڈالیں گے ہم پیدائشِ مولا کی دھوم'' میرے امام نے وہ دھوم مچائی کہ مشرق سے لیکر مغرب تک، شمال سے لیکر جنوب تک اور مکہ معظّمہ میں ہے کوئی آدمی، کوئی شیخ، کوئی پیر جو سیدی اعلحضرت امام اہلسنت امام احمد رضا خان ''علیہ رحمۃ الرحمٰن'' سے ہٹ کر کوئی کہے کہ جی میں نے یہ کیا ہے؟ آج اگر کوئی خطیب بولتا ہے تو اس کے دل میں امام احمد رضا خان ''رحمۃ اللہ علیہ'' کی روحانیت کا فیضان ہے۔

''حشر تک ڈالیں گے ہم پیدائشِ مولا کی دھوم'' اور ایسی دھوم ڈالی کہ اپنے غلاموں کو قیامت تک کیلئے پیدائشِ مولا کی دھوم میں مسرور کر دیا۔ آج امام احمد رضا ''رحمۃ اللہ علیہ'' کا فیضان ہے۔ یہ مورشش والے کیا جانے اس چیز کو؟ یہ سنی رضوی کیا ہے؟ یہ امام احمد رضا ''رحمۃ اللہ علیہ'' کا فیضان ہے۔ عید میلاد النبی ﷺ کیا ہے؟ امام احمد رضا ''رحمۃ اللہ علیہ'' کا فیضان ہے۔

''مثلِ فارس نجد کے قلعے گراتے جائیں گے''۔

عزیزو، دوستو! آج علماء کرام کا میں مشکور ہوں اور میں نے یہ بھی عرض کیا کہ میں علیل ہوں اور میری علالت مسلسل بڑھ رہی ہے لیکن اللہ نے فضل فرمایا کہ آج میں یہاں موجود ہوں۔ ربِ کریم عزوجل ''کام وہ لے لیجئے تم کو جو راضی کرے'' کیسی تمنا ہے کہ

کام وہ لے لیجئے تم کو جو راضی کرے　　ٹھیک ہو نام رضا تم پہ کروڑوں درود

بریلی شریف میں میلاد شریف کا جشن

زندگی بھر درود وسلام پڑھتے رہیں۔اب عید میلاد النبی ﷺ کا ایک نقشہ آپ حضرات کی حاضری بریلی شریف خاص طور پر آج کے دن ہورہی ہے۔۱۲ ربیع الاول بریلی شریف حضور مفتی اعظم ہند"رحمۃ اللہ علیہ" کے آستانے پر میلاد شریف کا جشن منایا گیا۔

میرے عزیزو، میرے دوستو! میلاد شریف پر حضرت کی بارگاہ میں میں چونکہ خادم ہی تھا۔نقل وحمل جو معاملات تھے وہ میری نظر سے گزرتے تھے۔سبحان اللہ "عزوجل"! سنواس انداز سے اگر میلاد ہوتو سرکار پھر کیوں نہ نوازیں۔مجھے یہ حکم تھا کہ خوشتر (حضرت علامہ مولانا محمد ابراہیم خوشتر"رحمۃ اللہ تعالی علیہ") تم نے کام دیکھنا ہے۔سب سے پہلے میرے دوستو نالیوں کی صفائی ہوتی، نالیاں آپ جانتے ہیں کہ گندگی وغیرہ ہوتی ان کی صفائی ہوتی،اور صفائی کیسے پانی سے نہیں،عرقِ گلاب سے اور پھر مشاہدہ ہے کہ میں خود وہاں پہ تھا، دیواروں وغیرہ کی صفائی ہوتی۔میلاد پڑھنے والے میلاد پڑھتے اور حضور مفتی اعظم "رحمۃ اللہ علیہ"۔اے مریدو،اے مستاجرو دیکھو اپنے مرشد کو، میں نے اسطرح دیکھا کہ دروازے پر کھڑے ہوئے اور چونکہ بچپن سے یہ لگن تھی چسکا تھا شعروشاعری کا اور حضرت مجھ سے فرماتے کہ شعر پڑھو تو میں بھی پڑھتا تھا۔

میرے عزیزو دوستو! ایک ایک تبرک کو سرکار ﷺ کے نام پر تقسیم کیا جاتا بڑے ادب کے ساتھ، احترام کیساتھ لوگوں تک یہ تبرک پہنچایا جاتا۔اور پورا مجمع ایسا

معلوم ہوتا کہ سرکار ﷺ جلوہ فرما ہیں درود و سلام کی آواز بلند ہے۔ سرکار یوں (ہاتھ باندھ کر) کھڑے ہیں، سرکار کے غلام چاروں طرف کھڑے رہتے اور میلاد پڑھنے والے میلاد پڑھتے صوفی عزیز "رحمۃ اللہ علیہ" کا انتقال ہو گیا اُس زمانے میں موجود تھے اور کچھ نعتیں حضرت نے لکھی ہیں اُن نعتوں کو پڑھنے کا شرف بھی حاصل ہوا ہے، وہ نعت شریف اب بھی لکھی ہوئی ہے۔ میلاد شریف کے سلسلے میں امام احمد رضا کا انداز دوستو تم دیکھو کس طرح عیدِ میلاد مناتے ہیں۔ بمبئی میں اعلیحضرت (امامِ اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان "رحمۃ اللہ علیہ") جلوہ فرما ہیں۔

حشر تک ڈالیں گے ہم پیدائشِ مولا کی دھوم
مثلِ فارس نجد کے قلعے گراتے جائیں گے۔

طوائف کے گھر میلاد ہو تو؟

اور سنی لوگ الحمد للہ عیدِ میلاد! زندگی میں کچھ لوگ عام ہو جائے مگر عدو کو ایسا جلایا ہے بلکہ عدو رضا کے شاگردوں کا نام لینے سے گھبراتے ہیں۔ رضا کے شاگرد ایسے ہیں، چاہے وہ مکے میں ہو چاہے مدینے میں ہو کلک رضا سے وہ نام لینے سے عدو گھبراتے ہیں، پوری دنیا میں محمد ﷺ، محمد ﷺ محبتِ رسول ﷺ کا وہ ساز چھیڑا ہے کہ پوری کائنات میں چرچا ہو گیا۔ بات اعلیحضرت کی کر رہا ہوں اس کو سنو اور یہ مولانا حضرات علمائے کرام فرماتے ہیں کہ میں پہلے ہی کہہ چکا ہوں، فرماتے ہیں کسی نے پوچھا امام احمد رضا "رحمۃ اللہ علیہ" سے کہ حضور جشنِ میلاد کا آپ کے یہاں چرچا

ہے۔ آپ کی تلقین یہ ہے، ارشاد یہ ہے کہ جہاں میلاد شریف ہوتی ہے، ذکر ہوتا ہے، درود و سلام ہوتا ہے وہاں سرکار ﷺ جلوہ فرما ہوتے ہیں، مخالف دیکھئے اور اندازِ مخالفت دیکھئے اور مخالفت کس سے ہے؟ اعلیحضرت سے عرض کی حضور یہ فرمائیے کہ کوئی طوائف اگر میلاد کرے تو کیا حضور ﷺ پھر بھی وہاں جلوہ فرما ہوں گے؟

میرے عزیزو، میرے دوستو! جو بے دین ہوتا ہے اس کی زبان گندی ہوتی ہے۔ بڑے لوگ دیکھ رہے تھے کہ آج حضرت سے ایسا سوال ہوا کہ طوائف کے یہاں میلاد ہوا تو حضور ﷺ وہاں بھی جلوہ فرما ہوں گے؟

عدو کو اعلیحضرت کا زبردست جواب

میرے عزیزو، میرے دوستو! اِس صدی کا مجدد، شرم و حیا کا پیکر آپ نے فرمایا کہ اے شخص! جس گھر میں حضور تشریف فرما ہوں، جلوہ فرما ہوں تو اے شخص ذرا دل تھام کر ہمیں جواب دے کہ کیا وہ طوائف رہے گی؟ بایزید بسطامی کسی کے گھر اگر سرکار جلوہ فرما ہوں تو بایزیدِ بسطامی کی برکت سے وہ طوائف، طوائف نہ رہے تو اگر حضور ﷺ کسی طوائف کے گھر میں، فرمایا کہ دیکھ کرم کہ سرکار ﷺ جسے چاہیں نوازیں۔ وہاں طوائف، عالم و فاضل کچھ نہیں شرط تو یہ ہے کہ کرم اگر حضور فرمادیں گے تو کیا وہ طوائف رہے گی؟ یہ سن کر صاحب کانپنے لگ پڑے کہ عرض کی کہ حضور بے ادبی ہوگئی ہے کہ یہ میں نے کیا عرض کر دیا ہے؟ حق یہی ہے اور سچ یہی ہے کہ جہاں حضور ﷺ جلوہ فرما ہوں تو وہ طوائف نہیں رہے گی ولیہ بن جائے گی۔ یہ میلاد

شریف جشنِ ولادت ہے اور حضور ﷺ کی بارگاہ میں حاضری کا ایک طریقہ ہے۔

﴿مورشش میں اعلیحضرت کا فیضان﴾

سنو دوستو! یہ مورشش میں عیدِ میلاد اور گیارہویں کہاں سے آئی؟ یہ میرے امام احمد رضا ''رحمۃ اللہ علیہ'' کا فیضان تھا، ہے اور قیامت تک رہے گا۔ الحمدللہ یہ چند معروضات آپ کی خدمت میں رکھے ہیں۔ اللہ تعالی ''عزوجل'' قبول فرمائے اور جشنِ میلاد النبی ﷺ قیامت تک جاری وساری رہے۔

وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ

نعت شریف ﷺ

جب رخ پہ تمہارے زلفیں ہوں واللیل کا طغری ہوجائے
رخسار فروزاں جس دم ہوں تمثیل ضحیٰ ہوجائے

فردوس کی رنگت کچھ بھی نہیں کتنی ہی دلارا ہوجائے
گلزارِ مدینہ کیا کہئے اِک خار ہی طوبیٰ ہوجائے

فاراں کی سعادت کیا کہئے جلووں سے مجلی ہوجائے
ہر ذرے کی قسمت کیا کہنا صد طور بجلوہ ہوجائے

ہر خار حریف ِ جنت ہے ذرہ بھی وہاں کا ماوی ہے
ہے فیض جمالِ رنگیں یہ اِس شان کا طیبہ ہوجائے

طوفانِ شقاوت اٹھا ہے عصیاں کا طلاطم برپا ہے
ہے دین کی کشتی موجوں میں اب پار یہ بیڑا ہوجائے

بگڑی وہ بنانے آیا ہے اِک شوق کی دنیا لایا ہے
ہے دیر سے حاضر روضے پر خوشتر کو اشارہ ہو جائے

مکتبہ دارالرضا
عالمی روحانی مرکز دارالرضا انٹرنیشنل جھنگ سٹی
بستی شہنی والی، وارڈ نمبر 7، پرانا چنیوٹ روڈ، جھنگ سٹی
TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501
www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com
DAR-UL-RAZA